السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے مشت زنی کی عادت ہے، میں اللہ تعالی کے عذاب سے ڈرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ یہ حرام ہے، میں نے اسے ترک کردینے کا کئی بار ارادہ بھی کیا لیکن پھر کبھی کبھی یہ کام کرنے لگتا ہوں، امید ہے آپ رہنمائی فرماتے ہوئے کوئی ایسا طریقہ بتائیں گے جس سے میں یہ عادت چھوڑ سکوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشت زنی بلاشبہ حرام ہے، اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں اور اس کا انجام بے حد خطرناک ہے جیسا کہ ماہر اطباء کی رائے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے اہل ایمان کے اوصاف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ٥ إِلّا عَلىٰ أَزو‌ٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ٦ فَمَنِ ابتَغىٰ وَراءَ ذ‌ٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ العادونَ ٧ ... سورة المؤمنون

''اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں، وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔''

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالی نے اہل ایمان کے جو اوصاف بیان فرمائے ہیں یہ عادت ان کے خلاف ہے اور یہ اپنے نفس پر خود اپنے ہاتھوں ظلم اور زیادتی ہے، لہذا اسے ترک کرنا واجب ہے اور اس کے ترک کرنے کے سلسلہ میں وہ علاج اختیار کرنا چاہئے جو نبی کریم ﷺ نے غیر شادی شدہ نوجوانوں کے لئے تجویز فرمایا ہے، چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا ''اے گروہ نوجوانان! تم میں سے جو شخص (نکاح کرنے کی) طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرلے کیونکہ (شادی) اس کی نگاہ کو انتہائی جھکا دینے والی اور اس کی شرم گاہ کی حفاظت کرنے والی (چیز) ہے اور جو شخص اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھے، روزہ اس کی جنسی شہوت کو کچل دے گا۔'' (۱) اس خبیث اور حرام عادت کو اس علاج نبویؐ سے ترک کیا جاسکتا ہے جو روزہ نہ رکھ سکتا یا اس عادت کو ترک نہ کرسکتا ہو تو وہ علاج کے لئے طبیب کی طرف بھی رجوع کرسکتا ہے کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«ما انزل اللہ دآء الا انزل لہ شفآء علمہ من علمہ وجہلہ من جہلہ»

''اللہ تعالی نے جو بیماری بھی نازل کی ہے اس کی شفا بھی نازل فرمائی ہے، اسے جس نے جان لیا سو جان لیا اور جو اس سے ناواقف رہا سو وہ ناواقف رہا''

نبی ﷺ نے یہ ارشاد بھی فرمایا ''اے بندگان الہی! علاج کیا کرو مگر حرام اشیاء کے ساتھ علاج نہ کرو۔'' ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں، آپ کو اور تمام مسلمانوں کو ہر برائی سے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص398

محدث فتویٰ